بسم اللہ الرحمن الرحیم

تفسیر ابن کثیر

تالیف

مفسر قرآن حضرت امام حافظ عماد الدین ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ متن

ضیاء الامت حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

مترجمین

علامہ محمد اکرم الازہری، علامہ محمد سعید الازہری
علامہ محمد الطاف حسین الازہری

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور کراچی پاکستان

تفسیر ابن کثیر جلد سوم

تالیف

مفسر قرآن حضرت امام حافظ عماد الدین ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ متن

ضیاء الامت حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

مترجمین

علامہ محمد اکرم الازہری، علامہ محمد سعید الازہری

علامہ محمد الطاف حسین الازہری

زیر اہتمام: ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور کراچی پاکستان

چاند کتاب محل ڈسکہ

نام کتاب	تفسیر ابن کثیر، جلد سوم
مفسر	حضرت امام حافظ عماد الدین ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ
ترجمہ متن	ضیاء الامت حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ
مترجمین	علامہ محمد اکرم الازہری، علامہ محمد سعید الازہری
	علامہ محمد الطاف حسین الازہری
	من علماء دار العلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف
زیر نگرانی	قاری اشفاق احمد خان، محمد انور سعید
اشاعت	اپریل 2004ء
تعداد	ایک ہزار
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
کمپیوٹر کوڈ	1Z385

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ فون: 7221953 فیکس:۔ 042-7238010

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ فون: 7225085-7247350

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون: 021-221201 1-2630411۔ فیکس:۔ 021-2210212

e-mail:- sales@zia-ul-quran.com

zquran@brain.net.pk

Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

کفران کا یہ کہنا ہے کہ فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے ہم پر بارش برسی۔ اس قول کی تائید حدیث سے بھی ہوتی ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے بارش برس چکنے کے بعد اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا: "کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا؟" صحابہ عرض کرنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو ہی بہتر علم ہے۔ آپ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرے کچھ بندے مجھ پر ایمان لانے والے ہو گئے اور کچھ کفر کرنے والے، جس نے یہ کہا کہ ہم پر اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش برسی ہے، وہ مجھ پر ایمان لانے والا ہے اور ستاروں کے ساتھ کفر کرنے والا ہے اور جس نے یہ کہا کہ ہم پر فلاں فلاں ستارے کے سبب بارش اتری ہے، وہ میرے ساتھ کفر کرنے والا اور ستاروں پر ایمان لانے والا ہے"(1)۔

وَ لَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِیْ كُلِّ قَرْیَةٍ نَّذِیْرًا ﴿۵۱﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَ جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِیْرًا ﴿۵۲﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَ جَعَلَ بَیْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا ؕ وَ كَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا ﴿۵۴﴾

"اور اگر ہم چاہتے تو بھیجتے ہر گاؤں میں ایک ڈرانے والا۔ پس کافروں کی پیروی نہ کرو اور خوب ڈٹ کر مقابلہ کرو ان کا قرآن (کی دلیلوں) سے۔ اور اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے ملا دیا ہے دو دریاؤں کو، یہ (ایک) بہت شیریں ہے اور یہ (دوسرا) سخت کھاری۔ اور بنا دی ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ان کے درمیان آڑ اور مضبوط رکاوٹ۔ اور وہ وہی ہے جس نے پیدا فرمایا انسان کو پانی (کی بوند) سے اور بنا دیا اسے خاندان والا اور سسرال والا۔ اور آپ کا رب بڑی قدرت والا ہے"۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا نبی بھیجتے جو انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتا لیکن حکمت کا اب یہ تقاضا نہیں، اس لئے اے رسول مکرم ﷺ! ہم نے صرف آپ کو تمام دنیا والوں کی طرف مبعوث فرمایا ہے اور ان سب تک قرآن کا پیغام پہنچانے کا آپ کو حکم دیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا: لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَ مَنْۢ بَلَغَ (الانعام:19) "تاکہ میں اس کے ساتھ تمہیں اور اسے ڈراؤں جس تک یہ پہنچے"، وَ مَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ (ہود:17) "اور جو اس کے ساتھ کفر کرے مختلف گروہوں سے تو آگ ہی اس کے وعدہ کی جگہ ہے"، وَ لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَ مَنْ حَوْلَهَا (الانعام:92) "تاکہ آپ ڈرائیں مکہ والوں کو اور جو اس کے ارد گرد ہیں"۔ قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعَا (الاعراف:158) "فرمایئے، اے لوگو! میں تم تمام کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں"۔ حدیث میں ہے: "مجھے سرخ و سفید سب کی طرف بھیجا گیا ہے"(2)۔ ایک اور حدیث میں فرمایا: "پہلے ہر نبی کو صرف اس کی اپنی قوم کی طرف مبعوث کیا جاتا رہا لیکن مجھے تمام لوگوں کی طرف مبعوث کیا گیا ہے"(3)۔ اس لئے فرمایا: فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ ... یعنی کافروں کی اطاعت نہ کرو اور قرآنی دلائل کے ساتھ ان کا ڈٹ کر مقابلہ کرو جیسا کہ ارشاد ہے: یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِیْنَ وَ اغْلُظْ عَلَیْهِمْ (التوبۃ:73) "اے نبی کریم! کافروں اور منافقوں کے ساتھ جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے"۔ اس کے بعد فرمایا: وَ هُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ ... یعنی اللہ تعالیٰ نے شیریں اور نمکین دو قسم کے پانی پیدا کئے ہیں۔ نہروں، دریاؤں، چشموں اور کنوؤں کا پانی عموماً میٹھا اور خوش

1۔ فتح الباری، کتاب الاستسقاء، جلد 2 صفحہ 522، صحیح مسلم، کتاب الایمان، جلد 1 صفحہ 83-84 2۔ بخاری و مسلم 3۔ بخاری و مسلم